بیدار کن نصیحت

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ
مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام میں نماز کا وہ مقام و مرتبہ ہے کہ کوئی دوسری عبادت اس کے برابر نہیں ہوسکتی، نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری وصیت میں نماز کی حفاظت کا حکم فرمایا نماز گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

”کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالی تمہارے گناہوں کو مٹا دے اور تمہارے درجات کو بلند کرے؟ عرض کیا گیا، ضرور ارشاد فرمائیں فرمایا، جب وضو کرنا مشکل ہو تب بھی مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف قدموں کی کثرت اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہی دین کی پختگی ہے۔

(مسلم شریف، کتاب الطہارۃ، رقم الحدیث ۲۵۱)

اس حدیث کی تعمیل میں ہمارے اسلاف کا طرز عمل مثالی رہا ہے جنہوں نے دنیا و مافیھا سے نماز کو ہی مقدم اور افضل جانا اور تادم زیست ہر حالت میں اس فریضہ کو خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب زخمی کیا گیا تو ان پر بے ہوشی طاری ہونے لگی جسم میں چند رمق ہی زندگی باقی تھی کسی نے کہا نماز کا وقت ہو گیا ہے کیا آپ

نے نماز ادا کرلی ہے؟ حضرت فوراً ہوشیار ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا۔

ھا اللہ فلا حظ فی الاسلام لمن ترک الصلوۃ فصلی وان جرعہ لیثعب دما

(کتاب الزھد لامام احمد، ص ۱۸۲)

اللہ کی قسم جس نے نماز کو چھوڑا اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس حال میں نماز ادا فرمائی کہ آپ کے زخموں سے خون بہہ رہا تھا ہماری تاریخ سلف صالحین کے ایسے سنہرے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اور جنت کے حصول کے شوق نے انھیں ایسا بنا دیا کہ پہاڑوں جیسے مصائب کو بھی انہوں نے اپنے قدموں کے نیچے روند دیا اور رب کریم کی نماز اور احکام الٰہی کی دل و جان سے بجا آوری کرتے رہے مگر ایک ہم ہیں جو اسلاف سے نسبت کا دعوی تو کرتے ہیں مگر ہمارے قول و عمل میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔

قبلہ حضرت صاحب دامت برکاتھم العالیہ نے اس رسالہ کے ذریعے ہمیں غفلت کی نیند سے بیدار کرنے کی کوشش فرمائی ہے کہ ہم جاگیں، ہوش کریں اور اس مختصر سی زندگی کو دنیا کے میلوں جھمیلوں میں برباد کرنے کی بجائے اسے اپنے رب کریم جل جلالہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر گزاریں، اور اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل محمد بلال قادری نقشبندی عفی عنہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

جملہ حقوق بنام مصنف محفوظ ہیں

یہ فقیر حقیر بندہ اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں آپ کے ناموس کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہے کہ آپ اس کتاب کو اول تا آخر گہری نظر سے ضرور پڑھیں ہوسکتا ہے کہ آپ کے نصیب اور آپ کی قسمت جاگ اُٹھے اور آپ دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ سے بچ کر ہمیشہ کے لئے جنت فردوس کے مکین بن جائیں ۔توفیق دینے والا وہی رب العالمین ہے (جل جلالہٗ) جس کے دست قدرت میں سب کچھ ہے یہ میں نے اس لئے لکھ دیا ہے کہ آج کل اکثر احباب اخبار، ناول پڑھیں گے، گندی فلمیں دیکھیں گے لیکن اگر کوئی دین کی کتاب پڑھنے کے لئے دی جائے تو شیطان نہیں پڑھنے دیتا بس صفحہ دو صفحہ پڑھی پھر رکھ دی لہٰذا میری اپیل پر ضرور غور کریں اور ایک بار ضرور پڑھیں۔

دعاؤں کا محتاج

ابوسعید غفرلہٗ

بیدار کن نصیحت

بسم اللہ الر حمن الر حیم ؕ نحمدہ و نصلی و نسلم علٰے رسولہ الکریم و علٰے الہ و اصحابہ اجمعین.

اما بعد! تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ مندرجہ ذیل تمثیل کو عبرت کی نگاہ سے پڑھیں پھر پڑھیں پھر پڑھیں اور اس کو اپنے اوپر چسپاں کریں۔ اگر آپ نے اس تمثیل کو گہری نظر سے پڑھ کر اپنے اوپر چسپاں کر لیا تو بہت بڑی امید ہے کہ آپ کی قبر جنت کا باغ بنے گی جیسے کہ حدیث پاک میں ہے: انما القبر روضة من ریا ض الجنة او حفرة من حفر النا ر. یعنی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بنے گی۔

تمثیل

غور کریں کہ اگر آپ کا کوئی بچہ یا بچی جو کہ دو اڑھائی سال کا ہو جو کہ آپ کو جان سے بھی پیارا ہے وہ دوڑ نہیں سکتا، بھاگ نہیں سکتا صرف امی، ابو کہہ لیتا ہے آپ اس کو ایک وحشتناک میدان میں لِٹا کر آ جائیں جہاں بلائیں بھی ہوں درندے، بھیڑیئے، چیتے گیدڑ وغیرہ بھی ہوں آپ اس کو وہاں لٹا کر آ جائیں اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ درندے وہاں پہنچ گئے ہیں وہ چیختا ہے روتا ہے ہائے ابو، ہائے امی مجھے کہاں چھوڑ کر جا رہے ہو آپ ذرا غور کریں کہ یہ منظر کتنا بھیانک ہو گا۔ وہ چیخ چیخ کر امی، ابو کی آوازیں دیتا ہے آپ سن رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ وہ درندے وہ بلائیں آتی ہیں اور اس بچے کو چیر پھاڑ کر نوچ لیتے ہیں آپ سوچ کر بتائیں کہ آپ کا دل یہ جا نگداز منظر دیکھ کر کتنا

آپ اس رسالہ کو مہینہ میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کریں تا کہ آپ کی نماز پکی ہو جائے

رنجیدہ اور کبیدہ خاطر ہوگا لیکن اگر اس بچے کے پاس آٹھ، دس پہرے دار جو کہ خوش صورت اور خوش سیرت ہوں اور نہایت چوکنے اور خیر خواہ ہوں مقرر کر دیں پھر اس بچے کو کیا فکر؟

یوں ہی اے بندے جب تیرے جسم سے جان نکل جائے گی تجھے تیرے وارث باپ، دادا، بھائی، بھتیجے، ماموں، چچا وغیرہ دیگر رشتہ دار تجھے غسل کفن کر کے ایک لق دق میدان جس کا نام قبرستان ہے وہاں گڑھا کھود کر تجھے لٹا کر مٹی ڈال کر قبر برابر کر کے واپس لوٹینگے تو تُو وہاں درندوں کو بلاؤں کو دیکھ کر چیخے گا چلائے گا ہائے ابو، ہائے امی، ہائے چچا، ہائے ماموں مجھے کہاں چھوڑ کر جا رہے ہو تو تیری آہ وبکا کوئی بھی نہیں سنے گا پھر وہ بلائیں وہ درندے تجھ پر حملہ آور ہوں تجھے نوچ نوچ کر کھا جائیں تجھے ڈنڈوں سے برچھیوں سے قیامت تک مارتے پیٹتے رہیں کیا تجھے یہ گوارا ہے؟۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

لیکن اگر تیرے ساتھ کچھ چست وچو بند خوش صورت
وخوش سیرت خیر خواہ پہرے دار مقرر کردیئے جائیں جو قیامت
تک تیری حفاظت بڑی جانفشانی سے کریں تو پھر تجھے کس چیز کی
پرواہ ہے اور وہ پہرے دار کون ہیں نماز، روزہ، قرآن پاک کی
تلاوت، کلمہ طیبہ، درود شریف کی کثرت، احکام دین پر صبر۔

تو اے نمازی اے روزہ دار! خدائے قدوس کی یاد میں
زندگی بسر کرنے والے جب تجھے تیرے ورثا قبر میں لٹا کر واپس
ہوں گے اور تو ان بلاؤں کو درندوں کو دیکھ کر نہایت خوف زدہ ہوگا
تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ پہرے دار فوراً وہاں پہنچ کر اپنی اپنی
ڈیوٹی سنبھال لیں گے۔ سب سے آگے نماز ہوگی، دائیں طرف
روزہ بائیں طرف قرآن پاک کی تلاوت کلمہ شریف،
درود شریف کا ورد چوکنے ہوکر کھڑے ہوجائیں گے پڑھ کر
دیکھو کتاب ''مابعد الموت ص ۲۴''۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

پھر جب اللہ تعالیٰ کا عذاب بلا بن کر جس کی نہایت لمبی گردن اور ہیبت ناک صورت ہے سامنے سے آتا ہے تو سامنے نماز کھڑی ہو جاتی اور اس عذاب کو جھڑک دیتی ہے کہتی ہے خبردار تو آگے نہیں آسکتا چل یہاں سے دفع ہو جا۔ یہ ساری زندگی نمازیں پڑھتا رہا اب جبکہ اس کے آرام کا وقت ہے تو تُو آ گیا ہے خبردار تو آگے نہیں آسکتا وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے پھر وہ عذاب دائیں طرف سے آتا ہے تو روزہ سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور اسے جھڑک کر بھگا دیتا ہے پھر وہ بائیں طرف سے آتا ہے تو تلاوت قرآن مجید، کلمہ شریف کا ذکر آگے نہیں آنے دیتے۔ آخر کار وہ عذاب ناکام واپس بھاگ جاتا ہے یہ نیکیاں نماز، روزہ وغیرہ اسے قریب آنے ہی نہیں دیتے۔ زاں بعد احکام الٰہیہ پر صبر جو کہ پیچھے بیٹھا ہوتا ہے وہ بولتا ہے اے نماز، روزہ تم نے اچھا کیا کہ اس عذاب کو بھگا دیا ورنہ میں اسے کافی تھا۔

اے ملت کے نوجوان تو نے جب نفسانی خواہشات کے پیچھے لگ کر نماز، روزہ وغیرہ کو بھلا رکھا ہے تو وہ پہرے دار تو کہاں سے لائے گا پھر تو چیخ چیخ کر کہے گا قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فی ماترکت . یا اللہ میں نے دنیا میں نفس وشیطان کے پیچھے لگ کر تجھے بھلائے رکھا یا اللہ میری توبہ مجھے ایک بار دنیا میں بھیج اب کبھی کوئی نافرمانی کوئی گناہ کا کام نہیں کروں گا کبھی نماز میں کوتاہی نہیں کروں گا تو فرمان جاری ہوگا کلا اے بندے اب یہ ہرگز نہیں ہوگا کہ تجھے دوبارہ دنیا میں بھیجیں۔ ومن ورائھم برزخ الی یو م یبعثون . اے بندے اب یہ قیامت تک کا عرصہ یہ عالم برزخ ہے۔﴿اب تو اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ﴾ الم اعھدالیکم یا بنی آدم ان لاتعبدواالشیطان انه لکم عدو مبین . اے آدم کی اولاد کیا میں نے قرآن مجید میں تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ اے بندو یہ

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسکے ساتھ دشمنی رکھو﴿اس کی تابعداری مت کرو﴾ انما یدعو حزبہ لیکونوا من اصحاب السعیر. یہ شیطان تمہیں اپنی جماعت میں شامل کرنا چاہتا ہے تاکہ بندے بھی دوزخی بن جائیں وان اعبدونی ھٰذا صراط مستقیم. اے بندو جاگو ہوش کرو نفس و شیطان کو لات مار کر میری یاد میں آجاؤ یہی سیدھا راستہ ہے۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس شیطان نے کتنی قوموں کو ساتھ ملا کر دوزخی بنا دیا۔ اس نے نوح علیہ السلام کی قوم کو دوزخی بنایا اس نے ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام کتنے نبیوں، رسولوں کی قوموں کو دوزخی بنا دیا افلم تکونوا تعقلون. کیا تمہیں عقل نہ آئی اس کی چالوں کی سمجھ نہ آئی۔

اب وقت گزر گیا ہے اب رونے دھونے سے کچھ نہیں بنے گا اب تمہیں یہ سزا بھگتنا ہی پڑے گی۔ اے غافل انسان دنیا میں

ایک ہی بار آنا ہے بار بار نہیں آنا۔

نت ویکھیں توں بار لدیندے　　تینوں اجے نہیں فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اکدن　　مرگیا اج فلا نا اے

ہاں نیک انسان نمازی روزے دار تلاوت کنندہ کلمہ طیبہ اور درود شریف کی کثرت کرنے والے کی قبر تو جنت کا باغ بن جائے گی۔

درود شریف کی تو شان ہی نرالی ہے۔ اسی کی برکت سے تیری قبر نور کا بقعہ بنے گی اور اسی درود شریف کی برکت سے تیری تنہائی تیری وحشت دور ہو گی۔

مثال

ایک مکان ہو چھوٹا یا بڑا اس میں ایک ہی انسان رہتا ہے تو کیا اسے وحشت اور تنہائی پریشان نہ کرے گی۔ کیوں نہیں کرے گی لیکن اگر اس مکان میں اس کے ساتھ ایک دوسرا شخص

رہائش پذیر ہو جائے جو کہ نہایت خوش خلق، ہنس مکھ، خوش طبع، خوش صورت، خوش سیرت نہایت خیر خواہ تو پھر تنہائی یا وحشت کا کیا خوف۔ مندرجہ ذیل واقعہ کو غور سے پڑھیں پھر اندازہ کریں کہ درود شریف کی کیسی برکتیں ہیں۔

واقعہ

سیدنا شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا جو کہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ وہ فوت شدہ انسان کچھ دنوں کے بعد مجھے خواب میں ملا تو میں نے اس سے پوچھا اے میرے ہمسائے تیرا کیا حال ہے اس نے کہا حضرت جی قبر میں بڑے بڑے ہولناک مناظر میرے سامنے آئے اور منکر نکیر کے سوالوں کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی مشکل تھا حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ شاید میرا ایمان پر خاتمہ نہیں ہوا۔ زاں بعد عذاب والے فرشتے آتشیں گرزیں اُٹھائے میرے سامنے آ گئے اور

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

جب ان فرشتوں نے مجھے پکڑنے اور مارنے کا ارادہ کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ قبر کے اندر سے ہی میرے اور ان فرشتوں کے درمیان سے ایک نہایت حسین وجمیل انسان پیدا ہوگیا جسے دیکھ کر سارے غم بھول جائیں اس کے جسم سے نہایت ہی پیاری پیاری خوشبوئیں مہک رہی تھیں ۔اس نے آتے ہی عذاب کے فرشتوں سے فرمایا ٹھہر جاؤ اور پھر منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات بھی مجھے سکھاتا گیا اور میں پاس ہوگیا پھر نہیں پتہ چلا کہ کہاں گئے وہ عذاب والے فرشتے اور کہاں گئے وہ منکر نکیر اور میری قبر تو جنت کا باغ بن گئی پھر میں نے اس آنے والے خوش صورت وخوش سیرت انسان کا دامن تھام کر پوچھا جناب آپ کون ہیں میری مصیبت میں کام آنے والے میری پریشانی میں میری دستگیری کرنے والے آپ کون ہیں تو اس نوری انسان نے مسکرا کے فرمایا میں وہ درود شریف ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے حبیب پر پڑھا کرتا تھا آپ فکر نہ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کریں میں جانے والا نہیں ہوں میری ڈیوٹی لگ گئی ہے کہ میں قبر میں آپ کے ساتھ، حشر میں آپ کے ساتھ، عرش الٰہی کے نیچے آپ کے ساتھ، حوض کوثر پر آپ کے ساتھ، پلصراط پر آپ کے ساتھ ہوں گا اور آپ کو جنت پہنچا کر ہی دم لوں گا۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

اللھم صل وسلم وبارک علی حبیبک رحمۃ للعالمین وعلے الہ واصحابہ اجمعین .

مسلمان بھائی اس واقعہ کو دل کی گہرائیوں سے پڑھ کہ درود پاک کی کیسی بہار اور برکت ہے مگر یہ بھی سوچ کہ کثرت سے درود شریف کون پڑھے گا۔ بے نماز، ہرگز نہیں ہرگز نہیں بلکہ درود شریف کی وہی کثرت کرے گا جو نمازی ہوگا۔

تنبیہ

اگر آپ نے نماز شروع کر دی تو کیا آپ گمان کریں گے کہ میں پکا نمازی بن گیا ہوں نہیں بلکہ یہ شیطان جو ازلی دشمن ہے پوری کوشش کر کے تجھے نماز سے ہٹا دے گا کیونکہ اس نے قسم کھائی ہوئی ہے۔

ہوا یوں کہ جب آدم علیہ السلام کی شان میں بے ادبی کی وجہ سے یہ شیطان لعنتی ہو گیا اور اس کے گلے میں لعنت کا طوق پڑ گیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی یا اللہ مجھے قیامت تک مہلت دی جائے اس سے پہلے میری جان نہ نکالی جائے اور جب اسے مہلت مل گئی تو اس نے کہا یا اللہ اس آدم کی اولاد کو چھوڑوں گا نہیں۔ آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے جیسے بھی ہو سکا ان کو گمراہ کروں گا اور ان کو نماز نہیں پڑھنے دوں گا

ولا تجد اکثرھم شاکرین. ان کو سجدہ شکر نہیں کرنے دوں

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

گا۔اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس اے شیطان تو بھی سن لے جو تیرا ساتھ دے گا میں اسے تیرے ساتھ ہی دوزخ میں پھینکوں گا۔

الحاصل اے میرے عزیز تو نماز شروع کرے گا تو یہ شیطان چپ کر کے نہیں بیٹھ جائے گا بلکہ جب تک تجھ سے نماز چھڑا نہ لے چین سے نہیں بیٹھے گا۔

یہ شیطان بڑا مکار بڑا عیار ہے پرانا کھینٹ ہے بڑے بڑے حربے استعمال کرتا ہے۔حکمرانوں کو چکمے دیتا ہے کہ خدمت خلق کافی ہے نماز نہ بھی پڑھو تو بخشش ہو جائے گی۔لیکن میری اتنی سی اپیل ہے کہ آپ قرآن پاک کو اول تا آخر پڑھ لیں یا کسی عالم دین یا حافظ قرآن سے پوچھ لیں کہ کہیں قرآن پاک میں آیا ہے کہ خدمت خلق کافی ہے نماز نہ بھی پڑھو تو بخشش ہو جائے گی بیشک دنیا بھر کے علماء سے پوچھ لو یہ کہیں نہیں ملے گا ہاں قرآن مجید میں

یہ ضرور آیا ہے کہ اے شیطان جو تیرا ساتھ دے گا میں اس بندے کو تیرے ساتھ ہی دوزخ میں پھینکوں گا۔ پھر یہ کہ حدیث پاک کی بے شمار کتابیں ہیں آپ کسی عالم فاضل سے پوچھ لیں کہ کسی حدیث پاک میں آیا ہے کہ خدمت خلق کافی ہے بندہ نماز نہ بھی پڑھے تو بخشش ہو جائے گی اگر کہیں ہے تو بتایئے ہاں حدیث پاک میں یہ ضرور آیا ہے کہ جن کا کلمہ پڑھ کر ہم مسلمان کہلاتے ہیں اس حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

اول مایحاسب بہ العبدیو م القیامۃ الصلاۃ فان صلحت صلح سائر عملہ وان فسدت فسد سائر عملہ. ﴿ترغیب وترہیب جلد اول صفحہ ۳۱۹﴾

یعنی قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر نماز پوری ہوئی تو ساری نیکیاں بندے کے کام آئیں گی اور اگر نماز پوری نہ ہوئی تو کوئی نیکی کام نہ آئے گی۔

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

واقعہ

خواجہ خواجگان خواجہ ضیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے مقاصد السالکین میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک تاجر تھا جو کہ بہت مالدار اور بہت سخی تھا ہر نیک کام میں حصہ لیتا خدمت خلق خوب کرتا مگر نماز میں کوتاہی کر جاتا۔اس تاجر کا بیان ہے کہ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر کا دن ہے محشر کا میدان ہے سورج جوہم سے کروڑوں میل دور ہے یہ قریب آ گیا ہے اتنی سختی اتنی سختی کہ ماں بیٹے کو نہیں پہچانتی ، بیوی خاوند کو نہیں، خاوند بیوی کو نہیں پوچھتا، بھائی بھائی سے باپ بیٹے سے بھاگتا ہے الحاصل بڑی ہی سختی ہے نہ کوئی چھت نہ کوئی بلڈنگ نہ کوئی درخت ہے پانی کی ایک بوند نہیں فرشتوں نے مجھے پکڑ لیا اور دربار الٰہی میں لے گئے اللہ تعالٰی نے فرمایا فرشتو اس کا نامہ اعمال اس کو دکھاؤ دیکھا تو اس میں ساری نیکیاں درج ہیں لیکن نماز نہیں ہے۔اللہ تعالٰی نے

فرمایا اے فرشتو اس کا نامہ اعمال اس کے منہ پر مار دو اور اسے دوزخ لے جاؤ کیونکہ یہ بے نماز تھا فرشتوں نے مجھے پکڑ لیا اور ننگے سر لے جا رہے تھے۔ اثناء راہ میری آنکھ کھلی تو میں بستر پر لیٹا ہوا تھا میں نے وہیں سچی توبہ کی کہ آئندہ کچھ بھی ہو جائے نماز نہیں چھوٹے گی۔ ﴿مقاصد السالکین﴾

سوال

یہ ساری نعمتیں کس کی ہیں یہ ہوا، پانی، آٹا گندم، چاول، روشنی بجلی، گیس وغیرہ بے شمار نعمتیں ہیں وان تعد وانعمة الله لا تحصو ھا ۔ اے بندو اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے۔ یہ ساری نعمتیں کس کی ہیں۔

جواب

یہ سب نعمتیں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔

﴿سوال﴾ نماز پڑھنا یہ کس کی تابعداری ہے۔

﴿جواب﴾ یہ اللہ تعالیٰ کی تابعداری ہے

﴿سوال﴾ نماز نہ پڑھنا یہ کس کی تابعداری ہے

﴿جواب﴾ یہ شیطان کی تابعداری ہے

اب ذرا غور کر اے غافل انسان جب تو قبر میں جائے گا اور وہاں فرشتے گرزیں اور ڈنڈے لے کر پہنچ جائیں گے اور تجھ سے سوال کریں گے اے بندے جو تو زندگی میں نعمتیں کھا تا رہا وہ کس کی تھیں تو تو اقرار کرے گا یہ اللہ تعالیٰ کی تھیں اس پر فرشتے کہیں گے ساری نعمتیں رب تعالیٰ کی کھا کر تو تابعداری کرتا رہا اللہ تعالیٰ کے دشمن کی یہ کیوں۔ تو پھر تجھے قیامت تک مارتے رہیں گے پھر تجھے کون چھڑائے گا۔ اے بندے اے غافل انسان میں تجھے اللہ تعالیٰ کے نام کا واسطہ

دے کر اپیل کرتا ہوں کہ ابھی وقت ہے آ اُٹھ، جاگ اور سچی توبہ کر نماز کا دامن نہ چھوڑ ورنہ وہاں رونے دھونے اور پچھتانے سے کچھ نہیں بنے گا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

اب چند واقعات بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تا کہ بندہ قبر میں جا کر یہ عذر پیش نہ کر سکے کہ مجھے تو نماز کی اہمیت کا پتہ ہی نہیں تھا۔

نماز نہ پڑھنے کا وبال

درۃ الناصحین میں ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا جب اس کا جنازہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے دیکھا اس کے کفن کے اندر کوئی چیز حرکت کر رہی ہے۔ جب کفن کی گرہ کھولی تو دیکھا ایک زہریلا سانپ ہے جو اسے ڈس رہا ہے

﴿ڈنگ ماررہا ہے﴾۔لوگوں نے اسے مارنا چاہا۔سانپ نے کلمہ پڑھااورکہااے لوگو!تم مجھے کیوں مارتے ہوحالانکہ میں اپنے آپ نہیں آیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آیا ہوں اوراسے قیامت تک ڈستا رہوں گا۔لوگوں نے پوچھااے سانپ اس کا جرم کیا تھا جس کی وجہ سے اسے یہ عذاب دیا گیا ہے۔سانپ نے بول کرکہااس کے تین جرم تھے:

﴿۱﴾ یہ اذان سن کرمسجد نہیں آیا کرتا تھا۔

﴿۲﴾ مال کی زکوٰۃ ادانہیں کرتا تھا۔

﴿۳﴾ علماءکرام کی بات نہیں سنتا تھا۔

﴿درۃ الناصحین صفحہ۱۳۹﴾

نماز میں سستی کا انجام

الزواجر میں ہے ایک شخص کی ہمشیرہ فوت ہوگئی ۔جب اسے دفن کر کے واپس لوٹے تو اس کے بھائی کی ﴿نقدی والی﴾ تھیلی نہ ملی اسے یاد آیا کہ وہ تو قبر میں رہ گئی ہے۔اس نے ایک دوست کو ساتھ لیا اور قبر پر گئے جب مٹی نکالی تو تھیلی تو مل گئی ۔ پھر اس نے دوست سے کہا تو ذرا پیچھے ہو جا تا کہ میں دیکھوں میری بہن کا کیا حال ہے۔جب اس نے اینٹ اٹھائی تو دیکھا کہ قبر میں آگ بھڑک رہی ہے۔ساری قبر میں آگ ہی آگ ہے ۔اس نے جلدی سے اینٹ رکھ کر قبر بند کر دی اور توبہ استغفار کرتا ہوا گھر آیا۔آکر اپنی ماں سے پوچھا میری بہن کا عمل کیسا تھا؟ماں نے کہا بیٹا تو کیوں پوچھتا ہے بیٹے نے ماجرا کہہ سنایا سن کر ماں بھی روئی اور بتایا تیری بہن نماز میں سستی

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

کرتی تھی اور قضا کر کے پڑھتی تھی۔

﴿الزواجر صفحہ ۱۳۷/ شرح الصدور صفحہ ۸۳﴾

پرہیزگاری کی بہار

میرے والدین کریمین رحمھما اللہ تعالیٰ فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں مدفون ہیں۔ میں ہر جمعہ کو ان کے مزارات پر حاضری دیتا ہوں اور کچھ پڑھ کر دعاء کر کے آتا ہوں۔ آج سے تقریباً اٹھارہ سال قبل موسم گرما میں بہت زیادہ بارشیں ہوئیں جس کی وجہ سے بہت ساری قبریں بیٹھ گئیں۔ میں جب جمعہ مبارکہ کے روز قبرستان گیا والدین مرحومین کے مزارات مبارکہ پر حاضری دے کر گیٹ سے باہر نکلا تو ایک شخص مجھے آوازیں دینے لگا میں ٹھہر گیا میرے پاس آیا اور کہا ذرا قبرستان کے اندر چلو اور ایک منظر دیکھو وہ مجھے ایک قبر پر لے گیا جس قبر

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

میں بارشوں کی وجہ سے پاؤں کی طرف ایک پلیٹ جتنا سوراخ ہو چکا تھا اس شخص نے کہا آپ دیکھیں کہ میت کا کفن بھی میلا نہیں ہوا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کفن بالکل چمک رہا تھا اس شخص نے بتایا کہ یہ میری ہمشیرہ کی قبر ہے اس کو فوت ہوئے دو سال ہو گئے ہیں یہ میری ہمشیرہ نماز کی پابند نیک خاتون اور پردہ کی پابند خاتون تھی یہ منظر دیکھ کر مجھ پر عجیب سی کیفیت طاری ہوئی کیونکہ مردہ جب قبر میں جاتا ہے تو ہفتہ عشرہ میں گل سڑ جاتا ہے لیکن اس خاتون کی نیکی کی برکت کہ دو سال گذرنے کے باوجود کفن تک میلا نہیں ہوا اللہ تعالیٰ ہمیں بھی نیکی کی توفیق عطا کرے۔

ابو سعید محمد امین غفرلہٗ

اپیل

میری مسلمان بھائیوں بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ خدارا سوچیں ہوش کریں جاگیں کہ اللہ رب العالمین جل جلالہٗ نے جو قرآن مجید میں ایک دو نہیں دس بارہ نہیں بلکہ کئی سو بار نماز کا ذکر اور حکم دیا ہے کیا وہ نہرو یا گاندھی کی اولاد کیلیئے ہے یا کلمہ پڑھنے والے مسلمانوں کیلیئے ہے ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ کرّا حکم کلمہ پڑھنے والے مسلمان کیلیئے ہے تو پھر کیوں نماز نہیں پڑھتے۔ہاں ہاں جب موت کا فرشتہ جان لینے کیلیئے آئے گا تو پھر پتہ چل جائے گا کہ ہم کیا کرتے رہے اور کیا کرنا چاہیئے تھا پھر پتہ چلے گا کہ یہ دنیاوی زندگی اس آخرت کی زندگی کے مقابلہ میں اتنی بھی نہیں جتنی انگلی کی تری کو سمندر کے پانی کے ساتھ نسبت ہے جیسے کہ حضرت سمرہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے تو کیا اس زندگی جو کہ سمندر

کے پانی کے مقابلہ میں انگلی کی تری کے برابر ہے اسی ناپائیدار زندگی پر لٹو ہو کر رب تعالیٰ جل جلالہٗ کو بھلائے رکھنا کونسی عقلمندی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار کرے اور ہم سوچیں سمجھیں تاکہ ہم اس ابدالآباد زندگی میں جنت کی بہاروں سے محروم نہ کر دیئے جائیں۔

اب دو مثالیں بھی پیش کی جاتی ہیں کہ ہم سمجھیں، سوچیں اور جنت کی بہاروں سے محروم نہ کر دیئے جائیں۔

تمثیل

مثال ایک آدمی ہے اس کے چار بیٹے ہوں اور اس باپ کا ایک بہت بڑا دشمن ہو جو کہ ہمہ وقت اس باپ کے ساتھ بغض اور عداوت کی وجہ سے ٹکراتا ہے نقصان پہنچانے کیلئے کھلم کھلا دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اور چاروں بیٹوں کو بھی پتہ ہے کہ یہ بندہ ہمارے باپ کا دشمن ہے اور تین بیٹے اس دشمن کے ساتھ کسی قسم کی بات

چیت اٹھنا بیٹھنا اس کے ساتھ کھانا پینا بلکہ کسی قسم کی روا داری نہیں رکھیں گے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ بندہ ہمارے باپ کا دشمن ہے لیکن ایک بیٹا باوجود جاننے کے اس باپ کے دشمن کے ساتھ میل جول، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا اور ہر قسم کی رواداری رکھتا ہے تو ذرا سوچ کر بتائیں کہ باپ کا دل چاہے گا کہ یہ بیٹا جو کہ میرے بہت بڑے دشمن کا دوست بنا ہوا ہے یہ میرے گھر آئے اور میرے گھر سے کھائے پیئے ۔تو ہر عقلمند یہی کہے گا کہ وہ اس دشمن کے دوست بنے ہوئے بیٹے کو گھر نہ آنے دے گا۔

یوں ہی بلا تشبیہ جب اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق کو پتہ ہے کہ شیطان ہمارے رب تعالیٰ جل جلالہٗ کا دشمن بنا ہوا ہے تو ہم اس شیطان کے ساتھ کیوں رواداری رکھیں لیکن جو بندہ ساری نعمتیں کھائے رب تعالیٰ کی اور دوستی کرے اس کے سب سے بڑے دشمن سے، نماز تک نہ پڑھے تو سوچ کر بتائیں کہ قیامت کے دن

اللہ تعالی ایسے بندے کو جنت میں قدم رکھنے دے گا؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں، ہر عقلمند یہی کہے گا کہ ایسے بندے کو قیامت کے دن ہرگز ہرگز جنت میں قدم نہیں رکھنے دے گا بلکہ ایسے کا ٹھکانہ ہمیشہ کیلئے دوزخ ہوگا۔

تمثیل ۲

ایک مالدار آدمی کے پاس ایک سوالی آئے اور کہے جناب مجھے ہزار روپے کی ضرورت ہے وہ مجھے دیں بڑی مہربانی ہوگی وہ کہے جاؤ یہاں سے کسی اور کے پاس جاؤ چار دن کے بعد وہ سوالی پھر آکر سوال کرے۔ پھر ہفتہ کے بعد آجائے پھر دس دن کے بعد آجائے اور سوال کرے تو آخر کار کسی دن تو اس مالدار کے دل میں رحم آہی جائے گا اور وہ کہے گا یہ لے لو کیونکہ تو تو بار بار آتا ہے۔

یوں ہی بلاتشبیہ بندہ نماز پڑھتا ہے اور فجر کی نماز میں دوبار

عرض کرتا ہے یا اللہ مجھے شیطان مردود کے شر سے بچا ظہر اور
عصر کے وقت نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو چار بار عرض کرتا ہے **اعوذ
بالله من الشيطان الرجيم** . یا اللہ مجھے شیطان مردود کے شر
سے بچا پھر مغرب کی نماز میں تین بار اور عشاء کے نماز میں پانچ بار
عرض کرتا ہے یا اللہ مجھے شیطان مردود کے شر سے بچا تو اللہ تعالیٰ جو
کہ ارحم الراحمین ہے اس جیسا تو کوئی مہربان ہے ہی نہیں تو کیا
جب ایسے بندے کا آخری وقت آئے گا وہ ارحم الراحمین رب تعالیٰ
جل جلالہٗ اس کو شیطان کے شر سے نہیں بچائے گا ؟ بچائے گا یقیناً
بچائے گا کیونکہ وہ ارحم الراحمین ہے جس کے دربار یہ بندہ
روزانہ کم ازکم سولہ بار عرض کرتا رہا اسے کیوں نہ بچائے گا۔ جیسے کہ
بعض کتابوں میں ہے کہ جب نیک نمازی بندے کا آخری وقت
آتا ہے اور شیطان اس کا ایمان چھیننے کے لئے اس کی طرف
بھاگتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ فرشتے کو حکم دیتا ہے اے فرشتے

جلدی پہنچ اور میرے بندے کو شیطان کے شر سے بچا تو وہ فرشتہ شیطان کے پہنچنے سے پہلے وہاں پہنچ جاتا ہے اور شیطان کو ایسا گھلّا مارتا ہے کہ شیطان سینکڑوں ، ہزاروں میل دور جا گرتا ہے اور وہ نیک نمازی بندہ ہمیشہ کے لئے جنتی بن جاتا ہے کیونکہ اس کا ایمان اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے بچالیا ہے پڑھ کر دیکھو (مابعد الموت) لیکن بے نمازی کا جب آخری وقت آتا ہے تو فرمان جاری ہوتا ہے اے بندے تو نے مجھے بھلائے رکھا اب تو جان اور تیرا کام تو شیطان مردود اس کا ایمان چھین لیتا ہے اور بے نمازی بندہ ہمیشہ کیلئے دوزخ میں پھینکا جائے گا۔ الامان الحفیظ

نصیحت نامہ

جاگ دلا نہ ہو اج غافل توا یتھوں ٹر جانا ہے
نازک بدن ملوک تیرا ایہ اج کل خاک سمانا ہے
ساتھی تیرے ٹر گئے سارے توں بھی لدسدھا وینگا
خویش قبیلے یار اشناواں آپ تینوں دفنانا ہے
مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنّے توں
مال اولاد تے عورت تیری نہ تینوں چھڑوانا ہے
ترکہ تیرا وارث مگروں سب آپے وچ ونڈن گے
توں اک صرف کفن دا ٹکڑا اتر کیوں بجرا پانا ہے
نت ویکھن توں بار لدیندے تینوں اجے نہ فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اکدن ٹر گیا اج فلانا اے
بھیناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نیں
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا ہے
ویلا ای ھن جاگ کے کر لے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا ہے

دعاء گو فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہٗ محمد پورہ فیصل آباد

۲۹۔ جمادی آخر ۱۴۳۰ھ

https://www.facebook.com/tablighulislam/
https://www.facebook.com/PyaareNabiKiBaatain

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکرواذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں **0324-9101192**

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے **www.tablighulislam.com**

ناشر **تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)**

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com